فرض !

چونکہ اس حدیث میں سنن کا ذکر موجود نہیں ہے لہٰذا معلوم ہوا کہ جمع کی صورت میں سنتیں معاف ہوتی ہیں —— بارش کے وقت جمع بین الصلوٰتین کا استدلال بھی اسی حدیث سے کیا جاتا ہے۔

—— لٰہذا ما عندی، واللہ اعلم بالصواب !

(۳)

قاری احمد دین مدرسہ تجوید القرآن، کندی گراں - لاہور شہر سے لکھتے ہیں :

"کیا یہ صحیح ہے کہ قیامت کے روز ہر بچے کو ماں کے نام پر پکارا جائے گا ؟"

جواب :

اقول وباللہ التوفیق !

اس مسئلہ میں کچھ اختلاف پایا جاتا ہے۔ ایک فریق کی رائے ہے کہ حضرت عیسی علیہ وعلی نبینا الصلوٰۃ والسلام چونکہ بغیر باپ کے پیدا ہوئے ہیں، لہٰذا قیامت کے روز ان کا لحاظ رکھتے ہوئے ہر کسی کو ماں کے نام پر آواز دی جائیگی۔

اور دوسرے فریق کی رائے یہ ہے کہ ہر بچہ کو اس کے والد کے نام پر پکارا جائیگا —— جہاں تک حضرت عیسٰی علیہ الصلوٰۃ والسلام کا معاملہ ہے، اس کا سیدھا جواب یہ ہے کہ جس طرح ان کی پیدائش سراپا معجزہ ہے، اسی طرح ماں کے نام پر آپ کو بلائے جانے میں کوئی قباحت معلوم نہیں ہوتی۔

فریق اول نے اپنے مؤقف میں کچھ روایات بھی پیش کی ہیں مگر وہ صحیح نہیں۔ چنانچہ محقق علامہ حافظ ابن القیمؒ نے ان تمام روایات کو ضعیف اور ناقابلِ استدلال قرار دیا ہے۔ تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو، "تحفۃ المودود فی احکام المولود" —— راقم آثم کے نزدیک بھی یہی صحیح ہے کہ ہر بچے کو اس کے باپ کے نام پر پکارا جائے گا۔ واللہ اعلم وعلمہ اتم وحکمہ احکم !

(۴)

محمد رمضان آزاد زرگر، کچی منڈی ہارون آباد سے لکھتے ہیں :

" ایک شخص یہ کہتا ہے کہ امام ابو حنیفہؒ کی کتاب میں اکثر گپ بازی ہے۔ کیا ایک مسلمان کو یہ کہنا زیب دیتا ہے ؟"

جواب :

حضرت امام ابو حنیفہؒ نے کوئی کتاب تصنیف ہی نہیں کی۔ اگر انہوں نے کوئی کتاب تصنیف فرمائی